© rasailojaraid.com

خادمانِ ملت کی خدمت میں یہ ہے کہ وہ دین کی بڑی بڑی حقیقتوں کی زد میں آنے والے بڑے بڑے فتنوں کو ایک طرف چھوڑ کر غالب توجہ ایسے جزئیات اور خاص طور پر متشابہات پر صرف نہ کریں جن کا کبھی کوئی حتمی فیصلہ ہونا ہی مشکل ہے۔ خاص طور پر ملحدانہ نظریات اور مادہ پرستانہ تہذیب کے حملۂ شدید کو سامنے رکھا جائے۔

الدین الخالص از ابوجابر عبداللہ دامانوی۔ ناشر: حزب المسلمین، فاروق اعظم روڈ، کیماڑی، کراچی۔ صفحات: ۱۷۶ قیمت: ۱۳/۵۰ روپے

یہ کتاب بھی ڈاکٹر عثمانی صاحب کے بعض خیالات کی تردید میں لکھی گئی ہے۔ بڑا معرکہ ڈاکٹر صاحب کے رسالہ "عذاب قبر" کی اشاعت سے شروع ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کی اصل دعوت تو توحید اور ردِ شرک کی تھی۔ ضمناً قبروں اور آستانوں کا قصہ چھڑا۔ پھر عذابِ قبر کی بحث اٹھی۔ ایک متشابہ امرِ غیب سے متعلق سلسلۂ بحث دراز ہوا اور اس میں تشدد پسندانہ رنگ بھی پیدا ہوا۔ اس رسالے میں الزام یہ لگایا گیا ہے کہ "عذابِ قبر"، "حیات فی القبر" "اعادہ روح الی القبر" اور "سماع موتیٰ" وغیرہ مسائل پر ڈاکٹر صاحب نے لوگوں کو مشرک کہنا شروع کیا۔ حتیٰ کہ امام احمد بن حنبلؒ، امام ابن تیمیہؒ حافظ ابن قیم، حافظ ابن کثیر، ابن حجر عسقلانی تک کو بھی ہدف بنایا گیا۔ عثمانی صاحب کا مسلک یہ ہے کہ ان کی تعریف کے مطابق شرک کوئی بھی کرے وہ مشرک ہے۔

اُمت جن عظیم تر مصیبتوں اور فتنوں سے دوچار ہے، ان کے ہوتے ہوئے ان بحثوں کو پڑھ کر اذیت محسوس ہوتی ہے، مگر ایک ضمنی افادیت بھی ہے۔ دونوں طرف آیات قرآن اور سنتِ رسولؐ، ارشاداتِ صحابہ اور افکارِ محدثین و فقہاء کے اقتباسات نظر سے گزرتے ہیں۔ اگر تشتت و تحزب اور تصادم و تشدد کے غبار سے بچ کر اصل جواہر پاروں سے استفادہ کیا جا سکے تو اچھا ہوگا۔

© rasailojaraid.com